لیکن موجودہ صورت میں اولاً تو دواؤں کے ناپاک ہونے کا کوئی یقینی ثبوت نہیں، صرف اس شبہ پر کہ شاید دوا ناپاک ہوگی، پانی ناپاک نہیں سمجھا جائے گا۔(۱) اور نماز صحیح ہوگی۔قضا کی ضرورت نہیں۔فقط واللہ تعالیٰ اعلم وعلمہ اتم

(مرغوب الفتاویٰ:۲/۳۳-۳۴)

تالاب کے پانی کا حکم:

سوال: ایک تالاب ہمارے یہاں ایسا ہے کہ جب وہ خشک ہوجاتا ہے تو لوگ اس میں پیشاب پاخانہ اور بھی دوسری نجاست ڈالتے ہیں اور بارش آتی ہے تو پہلے محلوں سے بیلوں کا پیشاب وگوبر وغیرہ نجاست پانی کے ساتھ اس زمین میں جہاں پہلے بہت نجاست پڑی تھی جمع ہوتا ہے اور پھر زیادہ بارش ہونے کی وجہ سے کھیتوں کا پانی بہت کثرت سے آتا ہے اور تالاب میں جمع ہوتا ہے اور تالاب میں قریب بیس بیگھہ زمین میں پھیلتا ہے اور کہیں ایک آدمی اور کہیں نصف آدمی کے قد کے پانی ہوتا ہے تو وہ پانی پاک ہے یا ناپاک؟ اور دھوبی اس سے کپڑے دھوتے ہیں تو اس کو پھر دھونا چاہئے یا نہیں؟

تنقیح: اس کا پانی کہیں نکلتا بھی ہے یا نہیں اور جمع ہونے کے وقت کیا ہر طرف سے نجس پانی آتا ہے یا کسی طرف سے طاہر بھی اور غالب کونسا ہوتا ہے؟

جواب تنقیح: متعلق مسئلہ تالاب، پانی نکلنے کی دوصورتیں ہیں، تھوڑا پانی یعنی نصف تالاب یا پونا تالاب بھر جاتا ہے تو نکالنے سے نکلتا ہے، اور جب پورا بھر جاتا ہے تو خود بخود نکل جاتا ہے، اور جمع ہوتے وقت ہر طرف سے نجس نہیں آتا بلکہ پاک بھی آتا ہے، اور غالب پاک ہی ہوتا ہے اور کثرت سے پاک ہی جمع ہوتا ہے۔

الجواب

اگر دہ دردہ کی مقدار میں پاک پانی کسی جگہ جمع ہوکر اس تالاب میں آجاوے تو پاک ہوجاوے گا اور اگر اتنا پانی پاک اس میں اس طرح نہیں آیا تو جس وقت اس کا پانی پورا بھر کر بہنے لگے گا تو پاک ہوجاوے گا۔

فی العالمگیریة: ص۱۱ج۱: وفی الفتاویٰ: غدیر کبیر لایکون فیه الماء فی الصیف وتروث فیه الدواب و الناس ثم یملأ فی الشتاء ویرفع منه الجمد، إن كان الماء الذی یدخله یدخل علی مكان نجس فالماء والجمد نجس وإن كثر بعد ذلک وإن كان فی مكان طاهر واستقر فیه حتی صار عشراً فی عشر ثم انتهیٰ إلی النجاسة فالماء والجمد طاهران، كذافی فتح القدیر.

وفیه أیضاً: حوض صغیر یتنجس ماؤہ فدخل الماء الطاهر فیه من جانب وسال ماء الحوض

(۱) اس لیے کہ فقہ کا مشہور ومعروف قاعدہ ہے:

”الیقین لایزول بالشک“. (الأشباہ والنظائر، القاعدۃ الثانیة: ص۵۰، الهدایة: ۱/۲۸، آخر فصل فی البئر)

من جانب آخر كان الفقيه أبوجعفرؒ يقول كما سال ماء الحوض من الجانب الأخر يحكم بطهارة الحوض وهو اختيار الصدر الشهيدؒ، كذافى المحيط. فقط

کتبہ الأحقر عبدالکریم گمتھولی، عفی عنہ، الجواب صحیح: ظفر احمد، عفا عنہ۔ ۱۹؍ذی الحجہ ۴۳ھ (امداد الاحکام جلد اول ص ۳۸۰، ۳۸۱)

کس تالاب کا کس قدر پانی پاک ہوتا ہے:

سوال: ایک کتاب میں لکھا ہے، کہ جو تالاب بستی کے آس پاس ہوا کرتے ہیں، کہ جن میں برسات کے موسم میں پانی بھر جاتا ہے اور بعد برسات خشک ہو جاتے ہیں، اور پھر لوگ ان میں پاخانہ پیشاب کیا کرتے ہیں، تو ایسے تالاب کا یہ حکم ہے کہ ان میں پانی خواہ کتنا ہی ہو جائے (مگر) جب تک وہ پانی بہہ کر نکل نہ جائے، تب تک وہ تالاب ناپاک رہتا ہے، آیا یہ مسئلہ صحیح ہے، یا غلط؟

الجواب

اگر چہ مسئلہ صحیح ہے، مگر فتویٰ اس پر ہے کہ اگر پانی بہت ہو تو پاک ہے۔ (۱) واللہ اعلم

(بدست خاص ص: ۱۰) (باقیات فتاویٰ رشیدیہ: ۱۲۳)

پانی کی کتنی مقدار پاک یا ناپاک ہے:

سوال: برسات میں جو پانی چھپ چھپا سا ہو جاتا ہے مثلاً قریب چھ سات گز کے پانی، ایک پتھریلی زمین میں بھر گیا، حالانکہ اس میں گوبر وغیرہ بھی خورد، ریزہ ریزہ پڑا ہوا ہے، وہ پانی پاک ہے یا ناپاک؟

الجواب

اگر پانی کثیر ہے قدر دس دس ہاتھ لمبا، چوڑا، چار انگشت گہرا، تو پاک ہوگا، جیسا کہ حوض کا پانی۔ جب تک رنگ، بو، مزہ گوبر کا اس میں اثر نہ آوے۔ (۲)

رشید احمد عفی عنہ۔ بدست خاص سوال: ۲۳۔ (باقیات فتاویٰ رشیدیہ: ۱۲۳)

تالاب نصف بھرا ہوا ہے اور اس میں گوبر وغیرہ بھی ملا ہوا ہے تو ایسا پانی پاک ہے یا ناپاک:

سوال: ہمارے گاؤں میں تالاب اس طرح نصف بھرا ہے کہ گاؤں کے گوبر اور پیشاب والا پانی بھی ہمراہ تالاب میں گیا ہے، کھیتوں میں سے بھی پانی آ کر جمع ہوا ہے، اس طرح تقریباً نصف یا نصف سے زیادہ بھرا ہوا ہے اور پورا بھر کر باہر نہیں نکل آیا اگر چہ جتنا پانی ہے وہ صاف معلوم ہوتا ہے اور تالاب کے پر ہونے کے بعد جیسا رنگ ہوتا

(۱-۲) والغدير العظيم الذى لايتحرك أحد طرفيه بتحريك الطرف الأخر إذا وقعت نجاسة فى أحد جانبيه جاز الوضوء من الجانب الأخر. (الهداية: ۱/ ۲۶، باب الماء الذى يجوز به الوضوء، انيس)

ہے ایسا ہی رنگ فی الحال ہے، تو ایسا پانی پاک ہے یا ناپاک؟ اس پانی سے کپڑے دھوئے جا سکتے ہیں یا نہیں؟ بینوا توجروا۔

الجواب

مذکورہ تالاب میں جن جن راستوں سے پانی آیا ہے وہ تمام راستے ناپاک ہوں تو پانی ناپاک سمجھا جائیگا اور اگر تالاب میں پانی آنے کا ایک بھی راستہ پاک ہوا اور اس راستہ سے دہ در دہ جتنا پاک پانی آ کر جمع ہو گیا ہو یا دہ در دہ جتنا پاک پانی تالاب میں جمع ہو کر ایک ساتھ تالاب کے دوسرے ناپاک پانی کے ساتھ مل گیا ہو تو تالاب پاک سمجھا جائے گا، ہاں ناپاکی کی وجہ سے پانی کے رنگ، مزہ یا بو میں فرق آ گیا ہو تو تالاب کا پانی ناپاک سمجھا جائے گا۔

غدیر عظیم یبس فی الصیف وراثت الدواب فیه ثم دخل فیه الماء وامتلأ ینظر إن کانت النجاسة فی موضع دخول الماء. (ص:۴)...**إلٰی قوله....کالغدیر الیابس إذا کان فیه نجاسات وموضع دخول الماء طاهر فاجتمع الماء فی مکان طاهر وعشر فی عشر ثم تعدی بعدذلک إلٰی موضع النجاسة.** (فتاویٰ قاضی خان:۱/۵)

جب تالاب کا پانی پاک ہے، ناپاکی کا اثر ظاہر نہیں ہے تو پاک ہی سمجھنا چاہیے۔ پانی کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مشکلات اور دشواریوں کا لحاظ رکھا ہے اور آسان صورتیں تجویز فرمائی ہیں، فقہا نے بھی عموم بلویٰ کا لحاظ کیا ہے، لہٰذا شک وشبہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ فقط واللہ اعلم بالصواب۔ (فتاویٰ رحیمیہ:۱/۱۲۷-۱۲۸)

جس تالاب میں گندا پانی جمع ہوتا ہو وہ پاک ہے یا ناپاک:

سوال: ایک جھیرے میں پانی برساتی ونہری آتا ہے اور برسات میں تمام شہر کا گندہ پانی بھی اس میں جاتا ہے اس پانی میں کپڑے دھونا اور وضو اس سے کرنا درست ہے یا نہیں؟

الجواب

وہ پانی پاک ہے وضو کرنا اور کپڑے دھونا اس سے درست ہے۔(۱) فقط (فتاویٰ دارالعلوم:۱/۱۷۵)

گاؤں کا بڑا گڈھا جس میں غلیظ پانی آ کر جمع ہو پاک ہے یا ناپاک:

سوال: اکثر گاؤں کے قریب گڈھے کھدے ہوئے ہوتے ہیں اس میں برسات کے موسم میں تمام گاؤں کا غلیظ پانی آ کر جمع ہو جاتا ہے اور اتنا پانی نہیں ہوتا کہ جو بہہ کر ادھر ادھر نکل جایا کرے، لیکن ہوتے وہ بڑے ہیں، کیا وہ ماء جاری کے حکم میں ہیں اور ان میں وضو وغسل جائز ہے کہ نہیں؟

---

(۱) إن الغدیر العظیم کالجاری لا یتنجس إلا بالتغیر. (عالمگیری کشوری:۱/۱۶،ظفیر)

الجواب

وہ پانی پاک ہے اور وضو وغسل اس میں درست ہے۔(۱) فقط (فتاویٰ دارالعلوم:۱/۱۷۶)

بڑا تالاب جس میں جانور بٹھائے جاتے ہیں اس کا پانی پاک ہے یا ناپاک:

سوال: ایک تالاب بستی کے کنارے پر ہے جس میں پانی بستی کا ہی زیادہ تر آتا ہے، مویشی وغیرہ کثرت سے اس میں بٹھاتے ہیں، غرض صفائی کا انتظام نہیں ہوسکتا۔ ایسے تالاب کا پانی پاک ہے؟

الجواب

پاک ہے۔(۲) فقط (فتاویٰ دارالعلوم:۱/۳۱۱)

ناپاک تالاب بارش سے بھر گیا تو پاک ہوگیا:

سوال: تالاب میں ناپاک پانی موجود ہے بارش ہوئی اور پانی پاک اوپر سے آیا اور ناپاک کو جو ایک کنارے تالاب کے تھا نکال کر دوسرے کنارے تک لے گیا، پھر بکثرت پانی سے بھر گیا، مگر کچھ حصہ پانی کا تالاب سے باہر نہیں نکلا یہ پانی پاک ہے یا ناپاک؟

الجواب

وہ پانی پاک ہوگیا۔(۳) فقط (فتاویٰ دارالعلوم:۱/۱۸۶)

وہ تالاب جس میں گندگی تھی وہ بھر کر بہہ گیا، تو اس کا پانی پاک ہے:

سوال: ہمارے گاؤں کا تالاب بارش کے پانی سے بھر گیا ہے، مگر اس کے بھرنے کی کیفیت یہ ہے کہ وہ تالاب بڑا ہے اور اس میں ناپاکی بھری ہوئی ہے، پیشاب وپاخانہ آدمیوں وجانوروں کا، پھر زیادہ بارش سے کھیتوں کا پاک پانی

(۱) وكذا يجوز براكد كثير كذلك أى وقع فيه نجس لم يرأثره. (الدر المختار على هامش رد المحتار، باب المياه:۱/۱۷۶، ظفیر)

(۲) الغدير العظيم الذى لايتحرك أحد طرفيه بتحريك الطرف الآخر إذا وقعت نجاسة فى أحد جانبيه جاز الوضوء من الجانب الآخر. (الهداية:ص۴۱، باب المياه، ظفیر)

عن أبى سعيد الخدرى أن النبى صلى الله عليه وسلم توضأ أوشرب من غدير كان يلقى فيه لحوم الكلاب، قال: ولا أعلمه إلا قال: والجيف فذكر ذالك له فقال له: إن الماء لا ينجسه شيء. (مصنف عبدالرزاق، باب الماء لا ينجسه شيء وماجاء فى ذلك، انیس)

اس حدیث میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑے تالاب سے وضو فرمایا اور پانی پیا، جس کا مطلب یہ ہے کہ وہ پانی ناپاک نہیں ہوتا۔

(۳) إن الغدير العظيم كالجارى...الخ. (فتاویٰ ہندیہ:۱/۱۶، انیس)

بھی اس تالاب میں گیا، مگر تالاب بھر کر باہر نہیں نکلا، اور اب اس تالاب میں کوئی ناپاکی کی صفت نہیں ہے بلکہ پانی صاف ہے، آیا یہ پانی پاک ہے یا نہیں اور اس سے وضو اور غسل درست ہے یا نہیں؟

الجواب

مسئلہ یہ ہے جیسا کہ جملہ کتب فقہ میں مذکور ہے کہ زیادہ پانی جیسا کہ حوض دہ در دہ کا یا ایسی مقدار کے تالاب کا نجاست کے گرنے سے ناپاک نہیں ہوتا جب تک کہ اس میں صفات نجاست میں سے کوئی ایک صفت نہ آ جائے اور وصف اس کا بدل نہ جاوے، پس جبکہ اس تالاب کا پانی صاف ہے اور اثر نجاست کا اس میں کچھ نہیں معلوم ہوتا تو وہ پانی پاک ہے، وضو اور غسل اس سے درست ہے۔

کما فی الدر المختار: وكذا يجوز براكد كثير كذلك أى وقع فيه نجس لم ير أثره الخ أى من طعم أولون أوريح. شامي. (۱) فقط (فتاویٰ دار العلوم: ۱۷۹/۱)

ایسا تالاب جو گرمی میں خشک ہو جائے اور لوگ اس میں پاخانہ پیشاب کریں اور بارش میں بھر جائے:

سوال: ایک کثیر مقدار کا بڑا وسیع تالاب ہے جو بارش کے موسم میں بھر جاتا ہے اور گرمی کے موسم میں خشک ہو جاتا ہے تو لوگ اس میں پیشاب پاخانہ کرتے ہیں اور جانوروں کا گوبر و پیشاب وغیرہ گرتا ہے جس سے سارا تالاب پلید ہو جاتا ہے اور وہ تالاب گاؤں سے قریب ہے جب بارش برستی ہے تو سارا پانی تالاب میں جاتا ہے اور کھیتوں کا پاک پانی بھی جاتا ہے، لیکن تالاب میں کوئی اثر نجاست کا بھی نہیں معلوم ہوتا، اور ایک صفت بھی بدلی ہوئی نہیں معلوم ہوتی، تو پانی اس تالاب کا پاک ہے یا نہیں اور وضو وغیرہ اس سے درست ہے یا نہیں؟

الجواب

درمختار میں ہے:

وكذا يجوز براكد كثير كذلك أى وقع فيه نجس لم ير أثره ولو فى موضع وقوع المرئية، الخ.

اور ردالمحتار میں ہے:

قوله: (وقع فيه نجس) مثل مالو كان النجس غالباً، ولذا قال فى الخلاصة:

الماء النجس إذا دخل الحوض الكبير لاينجس الحوض وإن كان الماء النجس غالباً على ماء الحوض. (۲)

(۱-۲) رد المحتار، باب المياه: ۱۷۶/۱، ظفیر

اوراسی موقع پر علامہ شامی نے آخر میں یہ حدیث نقل فرمائی ہے:

ویشهد له ما فی سنن ابن ماجة عن جابر رضی اللّٰه عنه: انتهیت إلٰی غدیر فإذا فیه حمار میت فکففنا عنه حتی انتهٰی إلینا رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم فقال:"إن الماء لا ینجسه شیء" فاستقینا وأروینا وحملنا الخ. شامی جلد اول/ص ١٢٨.(١)

ان روایات سے معلوم ہوا کہ تالاب مذکور کے پانی کو پاک ہی سمجھنا چاہئے اور وضو وغیرہ اس سے درست ہے اور پانی کے بارے میں جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سہولتیں فرمائی ہیں اور فقہا نے اس میں عموم بلویٰ کا لحاظ فرمایا ہے اور وسعت فرمائی ہے، ایسا ہی رکھنا چاہئے، لوگوں پر تنگی نہ کرنی چاہئے خود اپنا اختیار ہے احتیاط کرلیوے لیکن عموماً نجاست کا حکم نہ دیوے اور نہ تمام تالابوں کو بعد پُر ہونے کے بھی نجس کہا جاوے اور اس میں جو کچھ دشواریاں اور دقتیں اور حرج ہے وہ ظاہر ہے، حالانکہ حق تعالیٰ فرماتا ہے:

"لَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ فِي الدِّيۡنِ مِنۡ حَرَجٍ". (٢) فقط (فتاویٰ دارالعلوم: ١٨١/١، ١٨٢)

بڑا تالاب جس کا پانی موسم گرما میں گندہ ہوجاتا ہے اور موسم برسات میں بھر جاتا ہے، کیا حکم ہے:

سوال: ایک بڑا جوہڑ متصل قصبہ ہے جس میں تین اطراف قصبہ کا پانی بارش میں جمع ہوجاتا ہے طول وعرض ١٠٠ و ٦٠ گز ہے عمق تین گز ہے رنگ وبو میں کچھ فرق نہیں البتہ خشک موسم میں جب پانی کم رہتا ہے تو رنگت پانی کی بدل جاتی ہے اور بدبو بھی ہوجاتی ہے وہ پانی پاک ہے یا نہیں؟

الجواب

جس وقت تک اس تالاب کے پانی میں نجاست کی وجہ سے بدبو وغیرہ نہ ہو اور صاف ہو اس وقت تک وہ پاک ہے۔ (٣) فقط (فتاویٰ دارالعلوم: ١٨٣/١، ١٨٤)

تالاب جس کے گرد گندگی ہو اور وہ بارش سے بہہ کر تالاب میں جائے تو وہ تالاب پاک رہے گا یا نہیں:

سوال: ایک تالاب کے گرد لوگ پاخانہ پھرتے ہیں، اس میں وہی پانی جمع ہوتا ہے تو وہ پانی پاک ہے یا نہیں؟

---

(١) رد المحتار، باب المیاه: ١٧٦/١، ظفیر

(٢) سورة الحج: رکوع: ١٧، ظفیر

(٣) وکذا یجوز براکد کثیر کذلک أی وقع فیه نجس لم یر أثره ولو فی موضع وقوع المرئیة، به یفتٰی. (الدر المختار علٰی هامش رد المحتار، باب المیاه: ١٧٦/١، ظفیر)

قوله لم یر أثره: أی من طعم أو لون أو ریح. (الدر المختار علٰی هامش رد المحتار، باب المیاه: ١٧٦/١، ظفیر)

الجواب ــ

جبکہ وہ تالاب دہ دردہ ہے یا اس سے زیادہ ہے اور نجاست کی بو وغیرہ اس میں پائی نہیں جاتی تو وہ شرعاً پاک ہے۔(۱) فقط (فتاویٰ دار العلوم:۱/۳۴۸)

جس تالاب میں نجاست گرے اس سے وضو اور غسل کر سکتے ہیں یا نہیں:

میری بستی کے تمام نالیوں کا پانی ودیگر گندگیاں سب ایک تالاب میں گرتے ہیں تالاب کافی لمبا چوڑا ہے، اب سوال طلب امر یہ ہے کہ اس تالاب کا پانی پاک ہے یا ناپاک اور غسل جائز ہوسکتا ہے کہ نہیں؟

الجواب ــــــــــــــــــــ و باللّٰہ التوفیق

جب اس تالاب میں بستی کی گندی نالیوں کا پانی گرتا ہے اور جمع رہتا ہے تو یہ تالاب گندہ ہے، اس میں وضو وغسل نہیں کرنا چاہیے۔(۲) فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔ محمد عثمان غنی، ۲۴/۳/۱۳۷۵ھ (فتاویٰ امارت شرعیہ:۲/۵۰،۵۱)

جَوہڑ کے پانی کا حکم:

سوال: ایک جوہڑ ہے،(۳) اس میں بدبودار پانی ہے اور اس جوہڑ کے پاس ایک نل ہے، اس نل کے پانی میں جوہڑ کی وجہ سے معمولی بدبو آتی ہے وہ پانی پاک ہے یا ناپاک؟

الجواب ــــــــــــــــــــ حامدًا و مصلیاً

اگر پانی میں برسات یا گرمی کی وجہ سے بدبو پیدا ہوگئی اور وہی اثر نل میں آ گیا تو وہ پانی ناپاک نہیں۔(۴) فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔ حررہ العبد محمود غفرلہ، دار العلوم دیوبند۔ (فتاویٰ محمودیہ:۵/۱۷۶)

گڈھے وغیرہ کے پانی کا استعمال کیسا ہے:

سوال: جہاں کنویں وغیرہ نہیں ہیں اور پانی جوہڑ وغیرہ سے، نہر یا بارش کا بدبودار میسر ہوتا ہے، اس کا پینا اور وضو وغسل کرنا جائز ہے یا نہیں؟

---

(۱) إن الغدير العظيم...الخ. (عالمگیری کشوری، الباب الثالث في المياه:۱/۱۶، ظفیر)

(۲) لیکن اگر وضو یا غسل کر لے تو طہارت حاصل ہوجائے گی اس لیے کہ بڑا تالاب جاری پانی کے حکم میں ہے، نجاست گرنے کی وجہ سے جب تک کہ پانی کا رنگ، بو اور مزہ ان تینوں میں سے کوئی وصف نہ بدل جائے اس وقت تک اس کا پانی ناپاک نہیں ہوتا ہے، اس سے وضو بھی جائز ہے اور غسل بھی۔(مجاہد) ''إن الغدير العظيم...''الخ. (الفتاویٰ الهندية:۱/۱۸)

(۳) جَوہڑ: بارانی تالاب، کچا تالاب، جھیل۔(فیروز اللغات، ص:۴۸۶ فیروز سنز لاہور)

(۴) فإن تغيرت أوصافه الثلاث بوقوع أوراق الأشجار فيه وقت الخريف، فإنه يجوز به الوضوء ...... ولو تغير الماء المطلق بالطين أو بالتراب أو بالجص أو بالنورة أو بطول المكث، يجوز التوضوء به، كذا في البدائع. (الفتاویٰ العالمگيرية:۱/۲۱، الباب الثالث في المياه، الفصل الثاني فيما لا يجوز به التوضوء، رشيدية)

الجواب

پانی مذکور جبکہ دہ دردہ یا اس سے زیادہ ہے اور بظاہر اس کا بدبودار ہونا نجاست کیوجہ سے نہیں ہے تو اس پانی سے غسل ووضو اور پینا درست ہے۔(۱) فقط (فتاویٰ دارالعلوم:۱/۱۸۵)

جس پانی کے اوصاف بدل گئے ہوں اس سے وضو:

سوال: ایک گاؤں میں ایک بہت بڑا گڑھا ہے اور اس میں پانی بھی بہت ہے، مگر بوجہ آمدورفت چوپایوں کے اس کے تین اوصاف میں سے ایک وصف بدل جاتا ہے اور صاحبِ قریٰ کو بغیر اس کے، وضو کرنے کیلئے اور پانی نہیں ملتا، سوا اس کے کہ دوسرے گاؤں میں سے لائیں۔ باقی وہ اپنے پینے کیلئے تو لاسکتے ہیں مگر اس سے زیادہ نہیں لاسکتے اور کنویں سے بھی غربت کی وجہ سے نہیں نکال سکتے۔ تو اب کیا کریں، آیا صرف وضو کرلیں یا وضو مع تیمّم کریں یا باہر سے لاکر وضو کریں اگرچہ ان کا نقصان ہو؟

تنقیح:

(۱) وہ گڑھا کتنا بڑا ہے یعنی اس کا طول وعرض، عمق کس قدر ہے، وہ دہ دردہ ہے یا اس سے کم ہے، یا زیادہ ہے؟
(۲) اس میں بارش کا پانی جمع ہوتا ہے یا کسی نہر وغیرہ سے آتا ہے؟
(۳) گرمی اور خشکی کے زمانہ میں اس میں پانی باقی رہتا ہے یا خشک ہوجاتا ہے؟
(۴) دوسرا گاؤں جس میں پانی ہے وہ کتنی دور ہے؟
(۵) کیا اس گاؤں میں اس گڑھے کے علاوہ اور کہیں پانی نہیں ہے؟
(۶) دوسرے کنویں سے غربت کی وجہ سے پانی نہیں نکال سکتے؟ کیا وہاں پانی قیمۃً ملتا ہے؟
(۷) تمام گاؤں کے غسل کیلئے اور کپڑے اور برتن دھونے کیلئے پانی کہاں سے آتا ہے؟

ان امور کے جواب پر اصل سوال کا جواب موقوف ہے۔ (از مدرسہ مظاہر علوم)

جواب تنقیح:

(۱) وہ دہ دردہ سے بھی زیادہ ہے۔
(۲) پانی اس میں بارش کا جمع ہوتا ہے۔
(۳) ہاں! بالکل خشک ہوجاتا ہے جبکہ بارش ۶/ ماہ یا ۷/ ماہ نہ ہو۔

---

(۱) لا لوتغير بطول مكث فلوعلم نتنه بنجاسة لم يجز ولو شك فالأصل الطهارة. (درمختار) قوله: لا لوتغير أي لا يتنجس لوتغير. (رد المحتار، باب المياه: ۱/۱۷۱، ظفیر)

(۴) وہ گاؤں تقریباً ایک کوس ہے یعنی ڈیڑھ میل۔

(۵) نہیں ہے۔

(۶) ہاں! اس میں پانی نکالنے کے ایسے اسباب ہیں کہ جن پر قیمت خرچ آتی ہے۔

(۷) اسی گڑھے سے۔

الجواب ــــــــــــــــــــــــ حامدًا و مصلیاً

ایسے پانی سے وضو اور غسل جائز ہے، جبکہ وہ دہ دردہ سے بھی زیادہ ہے تو وہ ماء جاری کے حکم میں ہے، کسی وصف کے بدلنے سے اس کا حکم نہیں بدلے گا، پس اس پانی کے موجود ہوتے ہوئے تیمّم جائز نہیں، البتہ اگر اس میں نجاست کا کوئی اثر نمایاں طور پر ظاہر ہو جائے، مثلاً تمام پانی میں نجاست کا مزہ آ جائے یا اس کا رنگ غالب ہو جائے تو اس سے وضو جائز نہیں:

"أما إذا كان عشراً في عشر بحوض مربع،أوستة وثلاثين في مدوّر،وعمقه أن يكون بحال لا تنكشف أرضه بالغرف منه على الصحيح،وقيل:يقدرعمقه بذراع أوشبر،فلاينجس إلا بظهوروصف النجاسة فيه حتى موضع الوقوع،وبه أخذ مشايخ بلخ توسعةً على الناس. والتقدير بعشرفي عشرهو المفتىٰ به،اهـ" . (مراقي الفلاح على حاشية الطحطاوي:١٦)(١) فقط واللہ اعلم

حررہ العبد محمود گنگوہی غفرلہ۔ الجواب صحیح: سعید احمد غفرلہ، صحیح: عبد اللطیف، ۱۶/محرم/۱۳۵۶ھ (فتاویٰ محمودیہ: ۱۲۹/۵ تا ۱۳۱)

تالاب سے پانی لیتے وقت اگر گھڑے میں مینگنی آ جائے تو کیا کرے:

سوال: ہمارے علاقے میں پانی جمع کرنے کی غرض سے تالاب بنے ہوئے ہیں۔ بارش کا پانی اس میں جمع ہوتا ہے، کبھی کبھی جب ہم اس سے پانی لیتے ہیں تو اس میں ایک آدھی مینگنی یا گوبر آ جاتا ہے کیا یہ پانی پاک ہے یا نہیں؟

الجواب ــــــــــــــــــــــــ

تالاب سے پانی لیتے وقت کوئی مینگنی آ جائے تو اسے گھڑے سے نکال کر پھینک دے تو پانی پاک ہوگا، اور اگر مینگنی گھڑے میں رہ گئی تو احتیاط اس میں ہے کہ اس سے وضو اور غسل نہ کیا جائے۔

في الهداية:"فإن وقعت فيها بعرة أوبعرتان من بعرالإبل أوالغنم لم تفسد الماء إلىٰ قوله ولايعفى القليل في الإناء علىٰ ما قيل لعدم الضرورة،وعن أبي حنيفةؒ أنه كالبيرفي حق البعرة والبعرتين".(الهداية: ١/ ٤٢) (٢)

---

(١) حاشية الطحطاوي على مراقي الفلاح:ص٢٧،كتاب الطهارة.قديمي

(٢) مكتبة شركة علمية.

وفی فتح القدیر: فی الشاة تبعر فی المحلب قالوا: ترمی البعرة أی من ساعته فلو أخر... لایجوز... الخ. (ص ۶۹)(۱) واللّٰہ أعلم

احقر محمد تقی عثمانی عفی عنہ ۱۴/۱۲/۷ ۱۳۸ھ (فتویٰ نمبر ۱۴۵۵/۱۸، الف)

الجواب صحیح، بندہ محمد عاشق الٰہی عفی عنہ۔ (فتاویٰ عثمانی: ج ۱ ص ۳۵۷)

دہ دردہ تالاب میں کتا مرجانے کا حکم:

سوال　ایک کچا تالاب جس میں پانی دو کنال ہے ایک کنال جگہ میں پانی کی گہرائی دو فٹ اور دوسرے میں تین فٹ ہے بلکہ کچھ زیادہ، زیادہ پانی کی طرف ایک باؤلا کتا داخل ہوا اور مرگیا چند گھنٹہ اس پانی میں رہا پھر نکال لیا مگر سوج گیا، لوگ پانی کو استعمال نہیں کرتے، یہ پانی پاک ہے یا نہیں؟

الجواب ــــــــــــــــ وباللّٰہ التوفیق

اگر یہ تالاب جس کی گہرائی دو اور تین فٹ بتلائی گئی ہے پیائش میں دس ہاتھ چوڑا اور دس ہاتھ لمبا ہو یعنی دس ہاتھ مربع تو کتے کے اس میں مرجانے اور سوج جانے سے یہ تالاب اس وقت تک ناپاک نہ ہوگا جب تک اس کے پانی میں اس مردار کی بدبو نہ آجائے یا ذائقہ اور رنگ میں فرق نہ آجائے۔ **لما فی الدر المختار:**

وکذا یجوز براکد کثیر کذلک أی وقع فیہ نجس لم یر أثرہ، بحر، (إلیٰ قولہ) وفی النھر: وأنت خبیر بأن اعتبار العشر أضبط لاسیما فی حق من لارأی لہ. (۲) (فتاویٰ دارالعلوم یعنی امداد المفتین: ۲/۲۴۶)

حمام میں چوہا ملا:

سوال (۱): ایک حمام کے اندر ایک چوہا گرا تھا جس کے گرنے کا وقت معلوم نہیں اور اس حمام کا پانی معمولی گرم بھی تھا اور چوہا منتفخ (۳) ملا۔ اس پانی سے جس نے وضو یا غسل کیا ہوگا، کیا یہ وضو اور غسل صحیح ہیں؟ اگر صحیح نہیں تو صحیح مذہب پر کتنے دن کی نماز و غسل کا اعادہ کیا جائے گا؟

سوال (۲): وہ فارہ منتفخ پانی (۴) سے وضو کئے ہوئے امام کی اقتدا کی، کسی ایسے مقتدی نے جس نے اور کسی پانی سے وضو کیا تھا تو کیا اس مقتدی کی نماز میں فتور آیا یا نہیں؟ اگر ہوا ہے تو کتنے اوقات کا؟

---

(۱)　فتح القدیر: ج ۱ ص ۸۷، مکتبہ رشیدیة کوئٹہ.

(۲)　الدر المختار علیٰ ھامش رد المحتار، باب المیاہ: ۱/۱۷۶، انیس

(۳)　پھولا ہوا، انیس۔

(۴)　وہ پانی جس میں چوہا مر کر پھول گیا ہو، انیس

سوال (۳): سوالِ اول کا جواب اگر اعادۂ صلوٰۃ کا ہو تو یہ اگر چند اشخاص ہوں تو یہ اپنی نماز با جماعت پڑھیں گے یا انفرادی طریقہ سے؟

الجواب ــــــــــــــــــ حامدًا و مصلیاً

(۱) احتیاط یہ ہے کہ تین دن تین رات کی نماز کا اعادہ کیا جائے اور گنجائش اس کی بھی ہے کہ جس وقت سے معلوم ہوا ہے اس وقت سے اس کے ناپاک ہونے کا حکم لگایا جائے۔(۱)

(۲) اس کا بھی اعادہ ضروری ہے۔

(۳) جماعت بھی کرا سکتے ہیں۔ فقط واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

حررہ العبد محمود گنگوہی عفا اللہ عنہ، معین مفتی مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور، ۲۹/ ذی الحجہ ۵۹ھ

صحیح: عبد اللطیف، مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور، ۲۳/ ذی الحجہ ۵۹ھ (فتاویٰ محمودیہ: ۱۵۵/۵)

تالاب کی مٹی لگ جائے تو بھی کپڑا پاک ہی رہے گا:

سوال: تالاب میں نجس کپڑے کو دھونے کے بعد اگر تالاب کے اندر کی مٹی پاک کپڑے کو لگ جائے تو کپڑا پاک ہے یا نہیں؟

الجواب ــــــــــــــــــ

پاک ہے۔(۲) فقط واللہ تعالیٰ اعلم (فتاویٰ دار العلوم: ۳۷۰/۱)

تالاب کا زینہ تر ہو اس پر بیٹھ کر وضو کر سکتا ہے یا نہیں:

سوال: اگر تالاب کا زینہ تر ہو تو اس پر ننگے پیر وضو کر سکتا ہے یا اس تری کو آب دست کی تری سمجھ کر دھونا اور پاک کرنا ضروری ہے؟

الجواب ــــــــــــــــــ

احتمال سے ناپاکی کا حکم نہیں ہوتا وہم نہ کریں۔(۳) فقط (فتاویٰ دار العلوم: ۳۷۲/۱)

سویمنگ میں صفائی کے لیے دوائی ڈالی گئی ہو اس پانی سے وضو کرنے کا حکم:

سوال: تفریحی تالاب (Swimming Pool) کا پانی اکثر دوائی (Chemicals) کے ذریعہ صاف

---

(۱) ومذ ثلاثة أيام بلياليها إن انتفخ أو تفسخ استحساناً، قالا: من وقت العلم، فلا يلزمهم شيء قبله. (الدر المختار: ۲۱۹/۱، فصل في البئر، سعید)

(۲) ولذا قال في الخلاصة: الماء النجس إذا دخل الحوض الكبير لا ينجس الحوض الخ. (رد المحتار، باب المياه، تحت قوله: وكذا يجوز براكد كثير كذلك أي وقع فيه نجس: ۱۷۶/۱، ظفیر)

(۳) ولو شك فالأصل الطهارة. (الدر المختار على هامش رد المحتار، باب المياه: ۱۷۱/۱، ظفیر)

کیا جاتا ہے اور دوائی (Chemicals) کی وجہ سے پانی کی بو اور ذائقہ بدل جاتا ہے، تو دریافت طلب امر یہ ہے کہ اس پانی سے وضو کرنا درست ہے یا نہیں؟

الجواب ـــ

اگر دوائی (Chemicals) صفائی کی خاطر ڈالی جاتی ہے تو اس پانی سے وضو درست ہے اگر چہ مزہ اور بو بدل جائے ہاں اگر پانی گاڑھا ہو گیا تو پھر وضو درست نہیں ۔ فتاویٰ ہندیہ میں ہے:

وإن طبخ في الماء ما يقصد به المبالغة في النظافة كالأشنان والصابون جاز الوضوء به بالإجماع إلا إذا صار ثخيناً فلايجوز، كذافي محيط السرخسي. (فتاویٰ ہندیہ: ۲۱/۱)

فتاویٰ قاضی خان میں ہے:

لايجوز التوضؤ بماء الورد والزعفران ولابماء الصابون والحرض(أشنان) إذاذهبت رقته وصار ثخيناً، وإن بقيت رقته ولطافته جاز به التوضؤ وكذا لوطبخ بالماء ما يقصد به المبالغة في التنظيف كالسدروالحرض وإن تغيرلونه ولكن لم تذهب رقته يجوز به التوضؤ وإن صارثخيناً مثل السويق لايجوزالتوضؤ. (فتاویٰ قاضی خان: ۱۶/۱) واللہ اعلم (فتاویٰ دارالعلوم زکریا جلد اول: ۵۱۷۔۵۱۸)

تالاب میں مقتولہ کی لاش ڈال دی گئی اور پانی بد بودار ہو گیا تو وہ ناپاک ہوا یا نہیں:

سوال: ایک تالاب میں عورت مقتولہ کاٹ کر ڈالی گئی اور کئی روز اس قدر بد بو آئی کہ کوئی آدمی اور جانور نزدیک پانی کے نہیں جاسکا۔ تو اس صورت میں پانی تالاب کا ناپاک ہو گیا یا نہیں؟

الجواب ـــ

جبکہ پانی اس تالاب کا کثیر ہے یعنی دہ دردہ یا اس سے زیادہ ہے اور اس پانی میں نعش مقتولہ سے بد بو نہیں ہوئی، اگر چہ خود اس نعش کی بد بو باہر تک ہو تو وہ بحالت مذکورہ ناپاک نہیں ہوا، درمختار میں ہے:

"وكذا يجوزبراكد كثير كذلك أي وقع فيه نجس لم ير أثره الخ ولوفي موضع وقوع المرئية، به يفتىٰ الخ". (درمختار) قوله:"لم يرأثره أي من طعم أولون أوريح وهذا القيد لابد منه وإن لم يذكرفي كثيرمن المسائل الآتية،الخ". شامي. (۱) فقط (فتاویٰ دارالعلوم: ۳۶۰/۱)

بڑے تالاب میں خنزیر کی آنت دھونے کا حکم:

میرے گاؤں میں ایک تالاب ہے جس کا طول دوسو گز اور عرض پچاس گز ہے اتنے رقبہ میں پانی قریب پانچ گز گہرائی تک ہے جس میں ایک ہندو نے خنزیر کی آنت وغیرہ دھویا، کیا اس تالاب کے پانی سے ہم مسلمان وضو یا غسل،

(۱) ردالمحتار، باب المياه: ۱۷۶/۱، ظفیر۔

کپڑا وغیرہ صاف کر سکتے ہیں یا نہیں؟ خلاصہ بیان فرمائیں۔

الجواب ــــــــــــــــــ وباللّٰہ التوفیق

ایسے تالاب کے پانی کا رنگ، مزہ یا بو جب تک نجاست کی وجہ سے بدل نہ جائے وہ پاک ہے اور اس کے ذریعہ پاکی حاصل کرنا جائز ہے۔(۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

عبداللہ خالد مظاہری، ۱۴۰۱/۱۰/۲ھ (فتاویٰ امارت شرعیہ: ۹۵/۲)

چھوٹے گڈھے کا پانی کس طرح پاک کیا جائے:

سوال: ایک مسجد میں باوڑی لمبی چوڑی ہے اور بارش کے پانی سے بہت بھر جاتی ہے اور پانی بہت کم ہے، اس میں ایک لڑکا ڈوب کر مر گیا، اگر سب پانی نکالا جائے تو بارش ہونے تک نمازیوں کو تکلیف ہوگی۔ اب کیا کرنا چاہئے؟ باوڑی طولاً ۹ ہاتھ، عرضاً ۷ ہاتھ، گہری بہت ہے؟

الجواب ــــــــــــــــــ

جبکہ وہ باوڑی دہ در دہ نہیں ہے تو صورت مذکورہ میں پانی اس کا ناپاک ہو گیا وہ تمام پانی نکالنا چاہئے۔(۲) فقط

(فتاویٰ دار العلوم: ۳۶۴/۱)

کیا استنجا کئے بغیر گڈھے میں داخل ہونے سے پانی ناپاک ہوگا:

سوال: اگر کوئی سنسان میدان میں قضائے حاجت کے بعد بغیر ڈھیلے سے استنجا کئے کسی ایسے گڈھے میں گھس کر پانی لے لے جو یقیناً دہ در دہ نہیں ہے تو اس عمل کے بعد وہ پانی پاک رہے گا یا ناپاک ہو جائے گا؟ اور دہ در دہ مقدار سے کم گڈھے میں کتنی مقدار نجاست گرنے سے پانی ناپاک ہو جائے گا؟ اور نجاستِ غلیظہ وخفیفہ، اسی طرح نجاستِ مرئیہ ان تمام قسموں کی نجاست میں اس گڈھے کے پانی کو ناپاک کرنے کی مقدار بیان فرمائیں؟

الجواب ــــــــــــــــــ حامدًا ومصلیاً

جو گڈھا چھوٹا ہو (دہ در دہ سے کم ہو) ہر قسم کی نجاست سے نجس ہو جائے گا خواہ کتنی ہی مقدارِ نجاست اس میں گرے۔(۳) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

حررہ العبد محمود غفرلہ، دار العلوم دیو بند۔ (فتاویٰ محمودیہ: ۱۷۵/۵-۱۷۶)

---

(۱) وبتغير أحد أوصافه من لون أو طعم أو ريح (ينجس بكثير) ولو جارياً إجماعاً. (الدر المختار: ۳۳۲/۱)

(۲) وبذلک استدل فی المحيط علىٰ أن نجاسة الميت نجاسة خبث لأنه حيوان دموی فينجس بالموت كغيره من الحيوانات. (ردالمحتار، فصل فی البئر: ۱۹۵/۱، ظفیر)

(۳) (إذا وقعت نجاسة) ليست بحيوان ولو مخففة أو قطرة بول أو دم أو ذنب فأرة لم يشمع،......(فی بئر دون القدر الكثير) علىٰ مامر. (الدر المختار، كتاب الطهارة، فصل فی البئر)